۲۔ نام کتاب : موبائیل فون کے شرعی احکام .

نام مؤلف : مفتی شاہ اورنگزیب حقانی ۔0300-9350889

طباعت اوّل: رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ .

طباعت ثانی : محرم الحرام ۱۴۳۱ھ .

طباعت ثالث: ربیع الاوّل ۱۴۳۱ھ .

ناشر : القاسم اکیڈمی جامعہ ابوھریرہ خالق آباد نوشہرہ .

صفحات : ۶۴۔

اس میں دو(۲) رائے نہیں کہ موبائل فون آج کے دور میں ہر چھوٹے بڑے کے لیے ایک لازمے کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ جس کے استعمال کرنے والوں میں شرعی مسائل سے لاپرواہ بے دین اور ملحدوں کے علاوہ ایک اچھی خاصی تعداد اُن متشرع اور دین دار طبقے کی بھی ہے جو زندگی کے ہر موڑ پر شرعی مسئلہ معلوم کر کے ہی قدم اٹھاتے ہیں۔ لہٰذا موبائل فون کی کثرت استعمال کی وجہ سے ایسے بہت سارے مسائل سامنے آئے ہیں جن میں باقاعدہ کسی مفتی سے استفتاء کر کے ہی صحیح شرعی مسئلہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔

زیر تبصرہ کتابچہ اسی نوع کے بہت سارے فتوؤں کا مجموعہ ہے جن میں مستفتی نے موبائل فون کے استعمال سے متعلق کسی مسئلے کی شرعی حل کے بارے میں پوچھا ہے اور حضرت مفتی صاحب نے اس کا جواب دیا ہے۔ یہ کتابچہ واقعی ہر اس مسلمان کے لئے ایک بہترین راہ نما ہے جو زندگی کا ہر قدم شریعت کے مطابق اٹھانے کا عادی ہو۔

(۳) مکتبۃ البشریٰ کی کاوشیں

درس نظامی...... ہاں درسِ نظامی! وہ درسِ نظامی جس نے برصغیر کے طول وعرض میں پھیلے دینی مدارس کے جال میں جگہ پائی تو فکر ونظر کی پختگی، مشرقی اقدار کی محافظ اور اعلیٰ انسانی صفات کے حامل افراد کی ایک ایسی جماعت تیار کی جس نے ہر اٗن ہر گھڑی امت کی راہنمائی کا فریضہ بطریقِ احسن ادا کیا اور عوام کی دینی تربیت میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کیا۔ اِن سب کاروائی کے پیچھے کسی حکومت کی سرپرستی یا کسی ادارے کی گرانٹ وغیرہ کی ''توانائی'' کارفرما تھی اور نہ ہے۔ کچھ بوریہ نشین سرپھیروں کی ضِد (اخلاص) اور سادہ لوح عوام کا اعتماد اِس نظام کا کل سرمایہ تھا اور ہے۔ اِن بوریہ نشینوں کی اِسی اخلاص، للّٰہیت اور اپنے فرضِ منصبی کو ذمہ داری اور استقامت کے ساتھ انجام دہی کا اثر ہے کہ آج تعلیم وتربیت اور دیگر کئی میدانوں میں صاحبانِ منبر ومحراب علمِ نبوی سے لیس ہو کر علم نبوی بلند کر رہے ہیں۔ روحانی طور پر ایک عالَم کو سیراب کرنے والے خود مادی طور پر ہمیشہ محروم رہے۔

مادی محرومیوں کے دیگر پہلوؤں کے ساتھ حالت بہ ایں جارسید کہ درسِ نظامی کے نصاب میں شامل درسی کتب تک اِس کا مظہر ہیں۔ اب تک اِن کتابوں کی غیر معیاری طباعت اور کتابت کی اغلاط کو دیکھ کر ایک دردمند دل رکھنے والے فرد کے منہ سے بے

ساختہ آہ نکلتی تھی۔ آج تک کسی طباعتی ادارے یا فرد کو یہ توفیق نہیں ملی کہ ڈھنگ کی طباعت پر توجہ دے دیتا۔ کیوں کہ طباعت پر اٹھنے والے اخراجات اور کئی گنا منافع کا ہدف اِس نظام سے وابستہ مدارس اور طلبہ سے پورا ہونا ممکن نہ تھا۔

اس بات کی شدید ضرورت تھی کہ کوئی فرد یا ادارہ آگے بڑھ کر طباعت اور کتابت پر توجہ دے اور بانداز جدید اِس کام کو سرانجام دے۔ اب اِس مشکل اور پُرخار وادی میں کودنے کے لئے مکتبۃ البشریٰ کراچی نے کمر ہمت باندھ لی ہے۔ اور درسِ نظامی میں شامل کتب کے علاوہ دیگر دینی کتب کو بھی اپنی توجہ کا مرکز و میدان بنالیا ہے یہ کتب کئی لحاظ سے امتیازی خصوصیات رکھتی ہیں۔

انسانی زندگی کے پھیلاؤ اور طلبہ کے ذہنی استعداد کے سکڑنے کی وجہ سے سابقہ انداز میں طبع شُدہ کتب سے استفادہ بہت مشکل ہوتا جارہا تھا۔ مکتبۃ البشریٰ کے طبع کردہ کتب سے یہ مشکل حل ہورہا ہے۔ 50 فیصد تک مطالعہ میں آسانی ہوگئی ہے اِسی طرح مذکورہ کتب پر لکھے ہوئے حواشی میں بھی کافی اغلاط پائی جاتی تھیں۔ اِن اغلاط پر بھی توجہ مرکوز کی گئی ہے اور سابقہ بے ترتیبی کو بھی جدید انداز دیا گیا ہے مشکل الفاظ کو بقولِ ناظم مکتبہ، معانی بیان کرنے کیلئے معتمد لغات اور شروح کی طرف مراجعت کی گئی ہے۔ حواشی میں نمبروں کی جگہ جس لفظ پر حاشیہ ہے اسکو نمایاں کرنے کیلئے "بولڈ" (موٹا) کیا گیا ہے۔ جن الفاظ کی تشریح سے ان کو حاشیہ میں ملون کیا گیا ہے۔ عبارت کی کتابت اور جملوں کی ترتیب میں اِملا کے جدید قواعد اور علامات ترقیم کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ اِسی طرح مشکل الفاظ کو آسانی کے ساتھ پڑھنے کے قابل بنانے کے لئے ان پر اعراب لگائے گئے ہیں۔

کتابت، جلد بندی اور کاغذ کا جو معیار ہے اس کی لحاظ سے قیمت بہت مناسب بلکہ کم ہے۔ قیمت اور معیار کا یہ مناسب برقرار رہا تو کوئی وجہ نہیں کہ جملہ کتب قبولِ عام کی سند حاصل نہ کرلیں۔ معیار کے لحاظ سے بیروت کا نام لیا جاتا ہے۔ کہ وہاں کے کتب خانوں کی کتابیں ظاہری حسن کے اعتبار سے علی درجے کی ہوتی ہیں۔ مگر ان کے کتب کی خریداری کے وقت خریدار کو ایک نہیں کئی بار سوچنا پڑتا ہے کیوں کہ ایک متوسط الحال فرد کیلئے بیروت کی کتابیں خریدنا خواب سے کم نہیں اب مکتبۃ البشریٰ کراچی نے اِسے مسئلے کا حل بھی ڈھونڈ نکالا ہے۔ اور اس کے کتب کی خریداری کے وقت زیادہ سوچنا نہیں پڑتا۔ الغرض...... کتب مدارس، طلبہ و طالبات اور عوام الناس کیلئے گراں قدر تحفہ ہے کتابیں اور فہرست مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھ کر منگوائی جاسکتی ہے خط و کتابت کا پتہ:

9A/ 1 ‎-M.A.M.C.H.S بالمقابل عوامی مرکز شاہراہ فیصل کراچی۔